پریس ریلیز

ہر چوتھا پاکستانی ذیابیطس کا شکار ، طرز زندگی تبدیل کرنا ہوگا : پروفیسر الفرید ظفر

شوگر اگرچہ وبائی مرض نہیں البتہ پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے : پروفیسر طاہر صدیق

مرض عطائیوں کے ٹوٹکے اور جھاڑ پھونک سے ختم نہیں ہوتا ، علاج میں تاخیر سے مزید پیچیدگیاں جنم لیتی ہیں

زندگی کے معمولات تبدیل کرنے سے بیماری کا خطرہ کم: پرنسپل پی جی ایم آئی

ذیابیطس میں مبتلا ،زیادہ پیاس لگنا ، وزن کم ہونا وتھکاوٹ علامات ہیں

گردوں کا فیل ہونا ، فالج ، اندھاپن اور ہاتھ پاؤں سے محرومی اہم وجوہات ہیں :طبی ماہرین

لاہور 11 نومبر : ...... پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ وامیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ پاکستان میں ہر چوتھا فرد ذیابیطس کے موذی مرض کا شکار ہے اور دنیا بھر میں کروڑوں لوگ شوگر میں مبتلا ہو کر امراض قلب وگردہ اور امراض چشم کا شکار ہو رہے ہیں جبکہ یہ مرض عطائیوں کے ٹوٹکے اور جھاڑ پھونک سے ختم نہیں ہوتا بلکہ علاج میں تاخیر سے انسانی صحت میں مزید پیچیدگیاں جنم لیتی ہیں لہذا شہریوں کو چاہیے کہ وہ مستند معالج سے اپنا علاج معالجہ کروائیں ۔ان خیالات کا اظہار پروفیسر الفرید ظفر نے لاہور جنرل ہسپتال میں ذیابیطس کے مرض سے متعلق بچاؤ و آگاہی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا ۔ پروفیسر ڈاکٹر طاہر صدیق ، ڈاکٹر کاشف عزیز ، ڈاکٹر محمد مقصود ، ڈاکٹر عمر اعجاز ، ڈاکٹر نادیہ ارشد ، یاسمین شریف ، بینش سردار ، اقراء شیر کے علاوہ لاہور کے مختلف ہسپتالوں کے پروفیسرز ، نوجوان ڈاکٹرز ، نرسز اور میڈیکل سٹوڈنٹس کثیر تعداد میں موجود تھے ۔ پروفیسر طاہر صدیق نے اپنی گفتگو میں کہا کہ اگرچہ ذیابیطس متعدی بیماری نہیں تاہم اس وقت پاکستان سمیت دنیا بھر میں پھیلی ہوئی ہے اور یہ مرض موروثی طور پر بھی والدین سے اولاد میں منتقل ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے ۔

طبی ماہرین نے کہا کہ پاکستان میں 3 سے 4 کروڑ افراد ذیابیطس کا شکار ہیں جس میں سے 25 فیصد کو یا تو علم ہی نہیں کہ وہ اس مرض میں مبتلا ہیں یا پھر مناسب علاج کی طرف سنجیدگی سے توجہ نہ دینے کے سبب اُن کو گردوں ، آنکھوں اور دل کی بیماریاں لاحق ہو رہی ہیں ۔انہوں نے کہا کہ نا مناسب غذا ، موٹاپا ، نا مناسب لائف اسٹائل اس مرض کی اہم وجوہات ہیں ، اس کے علاوہ اگر خاندان میں کسی فرد کو ذیابیطس کا مرض لاحق ہے تو ایسے شخص میں ذیابیطس کے مرض میں مبتلا ہونے کے قوی امکانات ہوتے ہیں ۔طبی ماہرین نے علامات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ اگر پیاس زیادہ لگے ، پیشاب بار بار آئے یا اچانک وزن تیزی سے کم ہونا شروع ہو جائے تو اس صورت میں فوراً مستند ڈاکٹر سے رجوع کریں کیونکہ شوگر کا مرض جسم کے ہر حصے کو نقصان پہنچاتا ہے تاہم میڈیکل سائنس کی ترقی کے سبب ذیابیطس جیسے موذی مرض پر قابو پایا جا سکتا ہے اور مریض ایک خوشگوار زندگی گزار سکتا ۔انہوں نے بتایا کہ ذیابیطس اندھے پن ، گردے فیل ہونے ، فالج اور ہاتھ پاؤں سے محرومی کی اہم وجہ ہے لیکن پاکستانی کم عمری میں ہی اس کے شکار ہو رہے ہیں البتہ احتیاطی تدابیر ، ادویات ، ورزش اور پرہیز سے ذیابیطس کو قابو میں رکھا جا سکتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ ہمیں روائتی پیغامات دینے کی بجائے اس بیماری کے خلاف بند باندھنے کے لئے سخت محنت اور جدوجہد کرنی ہوگی جس کے لئے سب سے زیادہ ذمہ داری طب سے وابستہ افراد پر عائد ہوتی ہے ۔انہوں نے کہا کہ زندگی کی آسائشوں نے انسان کو کاہل اور سست بنا دیا ہے جس کی وجہ سے جدید سہولیات سے آراستہ لوگ ذیابیطس کا سب سے زیادہ شکار ہو رہے ہیں ۔

پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر الفرید ظفر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امراض جغرافیائی حدود یا کسی دین کے ماننے والوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ انسانیت اُن کے نشانے پر ہوتی ہے لہذا بیماریوں کی روک تھام کا علاج دریافت کرنا اور ریسرچ کے لئے دنیا بھر کے میڈیکل ایکسپرٹ اجتماعی کوششوں سے محض انسانیت کی بھلائی کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں جس کی بدولت آج پاکستان سمیت ترقی پذیر ممالک میں بہت سی بیماریوں کا خاتمہ ہو چکا جس میں چیچک سر فہرست ہے ۔انہوں نے کہا کہ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ذیابیطس (شوگر) کے مرض کے موثر علاج اور اس کے خاتمے کے لئے مربوط کوششیں کی جائیں تا کہ انسانیت کے اس مشترکہ دشمن کو مزید پھیلنے سے روکا جا سکے ۔ پروفیسر الفرید ظفر کا مزید کہنا تھا کہ ذیابیطس بیماریوں کی ماں ہیں جو بے شمار امراض کو جنم دیتی ہے ، اس کے موذی امراض سے حاملہ خواتین بھی محفوظ نہیں رہتیں اور پہلے سے کمزور صحت کے افراد پر شوگر کے اثرات بہت زیادہ مہلک ثابت ہوتے ہیں ۔انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ لوگوں میں احتیاطی تدابیر کے ساتھ ساتھ روزمرہ کے طرز زندگی اور عادات کو تبدیل کرنے کے حوالے سے بڑے پیمانے پر مہم چلائی جائے تا کہ لوگ فاسٹ فوڈ ، مرغن اشیا ، مٹھائیاں اور کولڈ ڈرنکس کے استعمال سے اجتناب برتیں اور روزانہ ورزش کو زندگی کا معمول بنائیں ۔ پروفیسر الفرید ظفر نے آگاہی سیمینار کے انعقاد پر پروفیسر ڈاکٹر طاہر صدیق اور ان کی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا اور مستقبل میں بھی ایسے آگاہی سیمینار کے انعقاد کا عندیہ دیا ۔

☆☆☆☆

جنرل ہسپتال میں ذیابیطس کے مرض سے بچاؤ و آگاہی کیلئے منعقدہ سیمینار سے پرنسپل پروفیسر الفرید ظفر خطاب کر رہے ہیں

پرنسپل پی جی ایم آئی پروفیسر ڈاکٹر محمد الفرید ظفر آگاہی سیمینار کے انعقاد پر پروفیسر طاہر صدیق کو شیلڈ دیتے ہوئے